بے بسی
از ایف اے رائٹس

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# بے بسی

از

ایف اے رائٹس

www.novelsclubb.com

"بے بسی"

"از قلم: "ایف اے رائٹس"

*************************************

وقت کبھی ایک سا نہیں رہتا۔۔۔انسان جو بوتا ہے وہی کاٹتا ہے۔۔۔۔۔

*************************************

"کیا بات ہے امی کیوں پریشان ہیں؟ کتنے دنوں سے دیکھ رہی ہوں آپ چپ چپ ہیں۔۔۔ کوئی بات ہوئی ہے کیا؟ بتائیں مجھے؟"

رابعہ نے صحن میں بیٹھی اپنی امی سے پوچھا۔فضیلہ بیگم اپنی سوچوں میں گم ارد گرد سے بیگانہ بیٹھی تھی۔۔۔

رابعہ کے پوچھنے پر وہ اس کی طرف متوجہ ہوئیں۔

کوئی بات نہیں ہے۔۔۔تم یونہی پریشان ہورہی ہو۔۔۔"انہوں نے مسکرا کر اسے تسلی دی۔"

میں بچی نہیں ہوں امی جو آپ مجھے بہلا رہی ہیں۔۔۔میں جانتی ہوں آپ پریشان ہیں۔۔۔اب" بتائیں مجھے کیا ہوا ہے ورنہ میں ناراض ہو جاؤں گی۔"رابعہ نے انھیں دھمکی دی۔

کیا بات کر رہی ہو تم رابعہ۔۔۔ایسا کچھ نہیں ہے۔۔۔تم فضول مت سوچو۔۔۔اور میں جانتی" ہوں تم مجھ سے ناراض نہیں ہو سکتی۔"

میں فضول نہیں سوچ رہی امی !۔۔۔میں بلکل ٹھیک سوچ رہی ہوں۔۔۔آپ پریشان" ہیں۔۔۔اور وجہ کیا ہے آپ بتائیں مجھے۔۔۔"رابعہ نے ضد کی۔

ضد مت کرو رابعہ میں کہ رہی ہوں ناں کوئی بات نہیں ہے۔۔۔میری بات کا یقین نہیں ہے" کیا؟۔۔۔جاؤ اندر شام کے کھانے کی تیاری کرو۔۔۔"فضیلہ بیگم نے اس کی ضد پر اسے ڈپٹا۔۔۔وہ منہ بسورتی اندر چلی گئی۔۔۔۔

فضیلہ بیگم سرد آہ بھرتیں اپنے کمرے کی جانب بڑھیں۔۔۔۔

************************************

www.novelsclubb.com

نہیں شیدے بس!۔۔۔اور نہیں۔۔۔اماں کو پتا چل گیاناں تو میرا قتل کر دیں گی۔۔۔"کاشف" نے شیدے کے ہاتھ میں موجود سگریٹ دور دھکیلی۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔میں تو تجھے بہادر سمجھتا تھا۔۔تو تو ڈرپوک نکلا۔۔ہاہاہا۔۔۔کیا ہو جائے گا اگر پتا چل" بھی گیا تیری اماں کو۔۔۔کیا کر لیں گی وہ؟۔۔۔زیادہ سے زیادہ چلائیں گی تجھ پر اور کیا کریں گی۔۔۔اب گھر کے واحد سپوت کو گھر سے تو نہیں نکالیں گی۔"شیدے نے اس کے سامنے صورتحال کی منظر کشی کی اور ایک مرتبہ پھر سگریٹ اس کی طرف بڑھایا۔

تو سہی کہتا ہے۔۔۔لیکن اماں کو دکھ تو ہو گاناں میری اس حرکت سے۔۔۔میں اس سے بہت" محبّت کرتا ہوں اور وہ بھی مجھ سے۔۔۔"

کاشف نے اپنا ڈر بیان کیا۔

تو کیا ہم سب نہیں کرتے اپنی اماں سے محبّت۔۔۔تو ڈر کیوں رہا ہے؟۔۔۔یہ کوئی غلط کام" تھوڑی نہ ہے۔۔۔اور تو کون سا زیادہ پیتا ہے۔۔۔بس دن میں تین چار پی لینے سے کچھ نہیں ہوتا۔۔"شیدے کی تسلی دینے پر اس نے سگریٹ تھام لیا۔۔۔

************************************

www.novelsclubb.com

"تو کہاں تھا کاشف؟۔۔۔وقت دیکھ رہا ہے گھر آنے کا۔۔اتنی دیر کہاں کر دی؟" وہ جو نہی گھر میں داخل ہوا تو اماں نے فوراً اس سے سوال کیا۔۔وہ رات کے اس پہر اس کے انتظار میں بیٹھی تھیں۔

"کیا ہو گیا ہے اماں۔۔۔تو تو پیچھے ہی پڑ جاتی ہے۔۔۔اب بندہ دوستوں کے ساتھ بھی نہ بیٹھے۔۔۔ہر وقت گھر میں تو نہیں رہ سکتا نہ میں۔۔۔" نظریں ملائے بغیر جواب دیتا وہ اپنے کمرے کی طرف بڑھا۔

"دیکھ کاشف مجھ سے کچھ بھی چھپانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔مجھے سب پتا ہے اور میں تیرے دوستوں کے بارے میں بھی اچھے سے جانتی ہوں۔۔۔دیکھ بیٹا میرا اور تیری بہن کا تیرے علاوہ کوئی نہیں ہے۔تو اتنی رات گئے گھر لوٹتا ہے کیا تجھے ہماری فکر نہیں ہوتی؟

تو کیوں نہی سمجھتا میری بات؟۔۔۔بیٹا یہ سب اچھا نہیں ہے۔۔۔یہ نشہ انسان کی زندگی تباہ کر دیتا ہے۔۔۔ابھی تیرے پڑھنے کے دن ہیں۔۔۔تو پڑھائی کر اور اچھی سی نوکری لے تاکہ ہم ایک اچھے گھر میں رہ سکیں۔۔۔اچھی زندگی گزار سکیں۔۔۔۔

دیکھ کاشف تیرے باپ کا نتیجہ تیرے سامنے ہے۔۔۔کس طرح ایڑھیاں رگڑتے رگڑتے " جان چلی گئی اس کی۔۔۔تو ظلم مت کر اپنے ساتھ بیٹا۔۔۔میں مر جاؤں گی۔"فضیلہ بیگم اسے سمجھاتے ہوئے رو پڑیں۔

کیسی باتیں کر رہی ہے اماں۔۔۔تجھے کچھ نہیں ہو گا۔۔۔اچھا وعدہ کرتا ہوں رات کو جلدی گھر آ جایا کروں گا۔۔۔ٹھیک ہے۔۔۔اب آنسو صاف کر اور کھانا دے دے مجھے۔۔۔"

کاشف نے انھیں اپنے ساتھ لگایا اور تسلی دی۔۔۔وہ آنسو صاف کر کہ اثبات میں سر ہلاتیں کچن کی جانب بڑھیں۔

***************************************

اس دن کے بعد کاشف روز گھر جلدی آ جاتا تھا۔لیکن سگریٹ پینا اس نے ابھی تک نہیں چھوڑا تھا۔وہ پڑھائی بھی مشکل سے ہی کیا کرتا تھا رابعہ کی دانت پھٹکار پر کیوں کہ وہ اس سے بڑی تھی۔کبھی کبھی تو پڑھائی کے نام پر وہ شدید غصّہ کرتا تھا۔گھر کی چیزیں اٹھا کر پھینک دیتا۔جس کی وجہ سے فضیلہ بیگم رابعہ کو خاموش ہونے کا کہ دیتیں۔۔۔لیکن کاشف کی صحت دن بہ دن گرنا شروع ہو گئی تھی۔آنکھوں کے گرد سیاہ ہلکے نمایاں ہونے لگے تھے۔فضیلہ بیگم اس کی حالت سے باخوبی واقف تھیں۔۔۔وہ ایک باوقار خاتون تھیں۔۔۔ان کا اس چھوٹے سے گھر اور ان

دونوں کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا۔۔اپنے طور پر وہ اسے سمجھانے کی پوری کوشش کرتی تھیں۔وہ کاشف پر نظر بھی رکھتی تھیں لیکن وہ اکیلی کیا کیا کرتیں؟۔۔اب تو ان کے ذرا سے سمجھانے پر وہ الٹا انہی پر چلانے لگتا۔گھر کی چیزیں اٹھا اٹھا کر پھینکتا۔۔۔۔۔محلے کے لوگ گھر کے ارد گرد جمع ہو کر سب دیکھنے کے لیے اکٹھے ہو جاتے۔

ہمارے معاشرے کا یہی علمیہ ہے جو مصیبت میں ہے اس کی مدد کرنے کی بجائے ہم تماشا دیکھنا پسند کرتے ہیں۔۔۔

*********************************""تم ہوش

میں تو ہو کاشف کیا بکواس کر رہے ہو۔۔۔"فضیلہ کاشف کی بات سن کر بھڑک اٹھی تھیں۔۔۔پورا گھر مہمانوں سے بھرا تھا۔آج رابعہ کی رخصتی تھی۔۔۔فضیلہ نے بڑی مشکل سے اس کے لیے رشتہ ڈھونڈا تھا۔۔۔ورنہ گاؤں میں تو کوئی بھی کاشف کی حرکتوں کی وجہ سے رشتہ لینے کو تیار نہیں تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ان سے رابعہ کی شادی شیدے سے کرنے کا کہہ رہا تھا۔پورا گاؤں جانتا تھا شیدے کے بارے میں۔۔۔وہ پہلے ہی اپنی دو بیویوں کا مار چکا تھا۔۔۔

ہاں تو کیا غلط کہہ رہا ہوں اماں ؟۔۔۔شیدہ میرا دوست ہے۔میں اچھی طرح جانتا ہوں اسے۔۔۔وہ ویسا بلکل نہیں ہے جیسا گاؤں والے سمجھتے ہیں اسے۔۔۔"کاشف نے انھیں قائل کرنے کی کوشش کی۔

شیدے کی تعریف اور رشتے والی بات کاشف اس لیے کر رہا تھا کہ ایسا کرنے کو شیدے نے ہی اس سے کہا تھا۔

دراصل شیدہ کاشف کو جس قسم کے نشے پر لگا چکا تھا وہ صرف اسی کے پاس ہی میسر تھا۔۔۔پورے گاؤں میں اس قسم کی چیز کسی اور کے پاس نہیں تھی۔شیدے نے شرط رکھی تھی کہ اگر وہ اپنی بہن کا رشتہ اسے دے دیتا ہے تو وہ اسے وہ چیز دے گا جس کی اسے ضرورت ہے۔

شیدے کا اسی چیز کا کاروبار تھا وہ کاشف جیسے ہی کئی معصوم نوجوان لڑکوں کو ورغلا کر انھیں اس کا عادی بناتا اور پھر انھیں یہ چیز مختلف چیزوں کے عوض بیچتا تھا۔۔۔

"تم جو مرضی کہو مگر میں ہر گز ایسا نہیں کروں گی۔۔۔سمجھے تم۔۔۔اپنے آپ کو تو تباہ کر چکے ہو بہن کو تو چھوڑ دو۔۔۔۔ہاتھ جوڑتی ہوں میں تمھارے آگے۔۔۔"فضیلہ بیگم نے منت بھرے لہجے میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"ایسا نہیں ہو سکتا اماں۔۔۔میں شیدے کو زبان دے چکا ہوں۔۔۔رابعہ کی شادی اسی سے ہی ہو گی میں نے کہہ دیا ہے۔۔۔"کاشف نے غصّے سے کہا اور اندر کی طرف بڑھا۔

"میں ایسا نہیں ہونے دوں گی۔۔۔۔ہوش کرو کاشف کس قسم کی باتیں کر رہے ہو۔۔۔بارات گھر میں موجود ہے۔۔۔"فضیلہ بیگم اس کے پیچھے لپکیں۔

"دیکھ لے اماں۔۔۔اگر تو نے اس رشتے سے انکار نہیں کیا تو میں اپنی جان دے دوں گا۔۔۔اور تو اچھے سے جانتی ہے مجھے۔۔۔"کاشف ہاتھ میں چھری پکڑے آرام سے کہہ رہا تھا۔

"کیا کر رہا ہے کاشف؟ایسا نہ کر بیٹا اپنی ماں کو مشکل میں مت ڈال۔۔۔میرے جڑے ہاتھ دیکھ کاشف۔۔۔مان لے میری بات۔۔۔ایسا نہ کر۔۔۔۔اپنی بہن کی زندگی برباد مت کر کاشف ۔۔۔"فضیلہ بیگم مرتی کیا نہ کرتی کے مصداق ایک مرتبہ پھر کاشف کو سمجھانے کے لیے آگے بڑھیں۔۔۔

اس نے ہاتھ کے اشارے انھیں قریب آنے سے روکا اور چھری اپنے ہاتھ پر نبض کے مقام پر رکھی۔۔۔

"دیکھ لے اماں۔۔۔فیصلہ تیرا ہے۔۔۔اگر تو نے میری بات نہیں مانی تو میں تیرے سامنے اپنی جان دے دوں گا۔۔۔۔"کاشف نے رسانیت سے کہا۔

فضیلہ بیگم نفی میں سر ہلاتیں آنکھوں میں آنسو لیے باہر کی جانب بڑھیں۔۔۔

بیٹے کو مرنے سے بچانے کے لیے بیٹی کا گلہ اپنے ہاتھوں سے دبایا تھا،۔۔۔

اور اس دن انہوں نے اپنی بیٹی کو اپنے ہاتھوں سے زندہ دفن کیا تھا۔۔۔۔۔۔

************************************

کاشف کو گھر سے نکلے مہینہ ہونے کو تھا۔وہ رابعہ کی رخصتی کے دن گھر سے نکلا تھا کیوں کہ اسے اس کی من پسند چیز شیدہ دے چکا تھا۔رابعہ ایک دفعہ بھی گھر نہیں آئ تھی۔۔۔فضیلہ بیگم جانتی تھی کہ وہ نہیں آے گی اس لیے انہوں نے اس کے آنے کی امید بھی نہیں کی تھی۔۔۔جس بیٹے کی خاطر انہوں نے بیٹی کی زندگی داؤ پر لگا ئ تھی وہ اپنے آپ میں مصروف انھیں بھولاے ہوے تھا۔۔۔ان کا دل خون کے آنسو روتا تھا۔۔اپنی بیٹی کی زندگی اپنے ہاتھوں سے تباہ کی تھی۔

قسمت نے کبھی ان کا ساتھ نہیں دیا تھا۔۔۔اولاد ان کے لیے ہمیشہ سے آزمائش ہی رہی تھی۔۔۔اور وہ کبھی اس آزمائش میں کامیاب نہیں ہو سکی تھیں۔۔۔صبر کرتے کرتے اب وہ تھک چکی تھیں۔۔۔لیکن آزمائش کم نہیں ہوئی تھی۔۔۔

خالی گھر قبرستان کا منظر پیش کر رہا تھا۔۔۔کتنے دنوں سے انہوں نے چولہا نہیں جلایا تھا۔۔۔کس کے لیے جلاتیں؟

جب گھر کے مکین ہی موجود نہ تھے۔۔۔۔

***************************************

وہ بلکل ہی چارپائی پر لگ گیں تھیں۔۔۔۔اولاد کا غم بھلائے نہیں بھول رہا تھا۔۔۔۔۔خالی گھر کاٹ کھانے کو دوڑتا تھا۔۔۔دن رات دروازے پر نظریں جمائے رہتیں۔۔۔لیکن جن کا انتظار تھا وہ نہیں آتے تھے۔۔۔۔

اس دن شائذ قسمت کو ان پر ترس آ ہی گیا۔۔۔معمول کے مطابق بنا پلکیں جھپکائے آنکھیں دروازے کی پر ٹکائے بیٹھی تھیں۔۔۔اچانک دل کے مقام پر اٹھتے درد نے آنکھیں مینچنے پر مجبور کر دیا تھا۔۔۔درد اتنا شدید تھا کہ منہ سے ٹوٹے ہوئے الفاظ ادا ہو رہے تھے۔

مم۔۔مم۔۔۔میرا۔۔کا۔۔۔کا۔۔۔۔کاشف۔۔۔۔۔ر۔۔ر۔۔۔رابعہ۔۔۔۔"یہی الفاظ منہ " سے ادا کرتے ہوئے وہ مکمل طور پر ہمیشہ کے لیے خاموش ہو گئیں۔

www.novelsclubb.com

***************************************

چلچلاتی دوپہر میں وہ جگہ جگہ سے پھٹے ہوے کپڑوں اور پیروں میں چپل کے بغیر، ہاتھ میں روٹی تھامے اندھا دھند بھاگ رہا تھا۔۔۔منہ پر جگہ جگہ لگی گرد، بڑھے ہوے بال اور شیو۔۔۔وہ قابل

رحم حالت میں تھا۔۔۔اس کے پیچھے آتا آدمی اسے گالیوں سے نوازتا اسے روٹی واپس کرنے کا کہہ رہا تھا۔۔۔وہ اسے ان سنا کیے اپنی پوری قوت لگائے بھاگ رہا تھا۔۔۔

وہ آدمی اس پر دو حرف بھیجتا واپس ہو لیا۔۔۔مگر وہ اسی رفتار سے پیچھے دیکھے بغیر بھاگتا رہا۔۔۔

**************************************

گھر کا دوپٹ والا دروازہ کھول کر وہ اندر داخل ہوا اور دروازہ دوبارہ بند کر دیا۔۔۔

اپنے ہاتھ میں پکڑی روٹی منہ سے توڑتے ہوئے وہ گھر کو دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

وہ گھر نہیں ایک ویران کھنڈر تھا۔۔۔

جو بلکل خالی تھا۔کوئی دیوار تک موجود نہ تھی۔۔۔مانو کہ یہاں کبھی کوئی رہا ہی نہ ہو

وہ روٹی کو ہنوز منہ سے توڑتے ہوئے آگے کی طرف بڑھ رہا تھا کہ ایک چیز نے اسے اپنی جانب متوجہ کیا۔۔۔اس نے جھک کر وہ چیز اٹھائی۔۔۔وہ اچھے سے اسے پہچانتا تھا۔۔۔۔یہ اس کی ماں کا دوپٹہ تھا۔۔۔جو اس نے رابعہ کی رخصتی پر اوڑھ رکھا تھا۔۔۔

"تو کہاں تھا کاشف؟۔۔۔وقت دیکھ رہا ہے گھر آنے کا۔۔۔اتنی دیر کہاں کر دی؟"

دیکھ بیٹا میرا اور تیری بہن کا تیرے علاوہ کوئی نہیں ہے۔تو اتنی رات گئے گھر لوٹتا ہے کیا تجھے ہماری فکر نہیں ہوتی؟

تو کیوں نہی سمجھتا میری بات؟۔۔۔بیٹا یہ سب اچھا نہیں ہے۔۔۔یہ نشہ انسان کی زندگی تباہ کر" دیتا ہے۔۔۔ابھی تیرے پڑھنے کے دن ہیں۔۔۔تو پڑھائی کر اور اچھی سی نوکری لے تاکہ ہم ایک اچھے گھر میں رہ سکیں۔۔۔اچھی زندگی گزار سکیں۔۔۔۔"دیکھ بیٹا میرا اور تیری بہن کا تیرے "علاوہ کوئی نہیں ہے۔تو اتنی رات گئے گھر لوٹتا ہے کیا تجھے ہماری فکر نہیں ہوتی؟

"تو ظلم مت کر اپنے ساتھ بیٹا۔۔۔میں مر جاؤں گی۔"

کیا کر رہا ہے کاشف؟ایسا نہ کر بیٹا اپنی ماں کو مشکل میں مت ڈال۔۔۔میرے جڑے ہاتھ دیکھ " کاشف۔۔۔مان لے میری بات۔۔۔ایسا نہ کر۔۔۔۔اپنی بہن کی زندگی برباد مت کر کاشف "۔۔۔

www.novelsclubb.com

اسے سب یاد آ رہا تھا۔۔۔اس کی ماں کا رونا،بلکنا،اسے سمجھانا،اسے روکنا اور تو اور رخصتی کے وقت کہے گے رابعہ کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔۔۔۔

جو تو نے میرے ساتھ کیا ہے نہ کاشف اس کے لیے میں نے تجھے معاف کر دیا ہے۔۔۔پتا ہے" کیوں؟کیوں کہ تو اس قابل ہی نہیں کہ تجھ سے نفرت کروں،تجھے سزا دوں،بد دعا دوں

۔۔۔تیری سزا تو کب کی شروع ہے۔۔۔۔بھلا اس سے بڑی اور کیا سزا ہے کہ تو اپنا ایمان کھو چکا ہے۔۔۔ماں اور بہن کا خیال تک نہیں رہا تجھے۔۔۔۔بہن کی حفاظت کرنے کی بجائے الٹا سودا کر آیا ہے تو۔۔۔۔

بددعا نہیں لیکن ایک دعا ضرور دوں گی۔۔۔

جب تجھے موت آئے تو، تو اسی گھر میں موجود ہو کاشف!۔۔۔۔۔کیوں کہ یہاں کم از کم تیری قبر تو بن سکے گی۔۔۔۔"

"دنیا پر تو کیا کسی اپنے پر بھروسہ مت رکھنا کہ تجھے قبر دے گی۔۔۔"

کاشف کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔۔۔۔اب جا کر اسے ہوش آیا تھا جب سب ختم ہو گیا تھا۔۔۔اس کی ماں، اس کی بہن،۔۔۔۔سب کچھ۔۔۔صرف وہ باقی تھا۔۔۔یا شائد وہ بھی نہیں رہا تھا۔۔۔۔

وہ وہیں زمین پر بیٹھتا چلا گیا۔۔۔اس کے پاس کچھ نہیں رہا تھا۔۔۔۔۔وہ ماں جس نے اس کیلیئے بہن کا سودا کیا تھا۔۔۔۔۔اسے بچانے کیلیئے کہیں نہیں تھی۔۔۔۔۔

وہ دیوانہ وار چلا رہا تھا۔۔۔لیکن سننے والا کوئی نہیں تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ماں اور بہن جو اس کی ایک پکار پر دوڑی چلی آتی تھیں۔۔۔آج نہیں آئیں تھیں۔۔۔وہ اپنے ہاتھوں سے انھیں کھو چکا تھا۔۔۔۔

وہ بے بس تھا بلکل اسی طرح جس طرح اس دن اس کی ماں تھی۔۔۔۔۔۔

سب ختم ہو چکا تھا سب کچھ۔۔۔۔۔۔

ختم شد۔۔۔۔

***************************************

www.novelsclubb.com